

بَآدِ بَآلِ اُردو

رہنمائے اساتذہ کتاب

جماعت دوم

ڈاکٹر طاہر محمود



EXCEL
BOOK COMPANY

ایکسل بک کمپنی

بادبانِ اُردو

رہنمائے اساتذہ

برائے جماعت اوّل

یکساں قومی نصاب 2022-23 کے مطابق ایک قوم ایک نصاب

ڈاکٹر طاہر محمود



Head Office:
House# 992, St. 43,
L-11/2, Islamabad
+92 345 589 2752

Sales Point:
7-Mian Market,
Ghazi Street,
Urdu Bazar, Lahore.

Contact:
+92 343 524 5518
+92 32 3723 11 12



مُملہ حقوق بحق پبلشر محفوظ ہیں

اس کتاب کو بغیر پبلشر کی تحریری اجازت کے کسی کو بھی کسی بھی صورت میں فروخت کرنے یا اس پر کسی کو اجرت دیے جانے کا اختیار نہیں ہے۔ اس کتاب کے کسی بھی حصہ یا کسی بھی سبق کو ذخیرہ کر کے تقسیم کرنے کی اجازت نہیں۔ اس کتاب میں کسی بھی قسم کی فوٹو کاپی، ویڈیو اور آڈیو وغیرہ بنانے کی صورت میں ہر حال میں پبلشر سے پیشگی اجازت انتہائی ضروری ہے۔

نام کتاب: بادبان اُردو رہنمائے اُساتذہ (برائے جماعت اول)

مصنفین و مؤلفین:

ڈاکٹر طاہر محمود

ایکسل بک کمپنی

ناشر:

7 میاں مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور۔

+92 42 3723 1112 / +92 42 3730 0598 /

فون:

+92 324 899 1363

احمد ایمان پرنٹرز، بند روڈ لاہور۔

پرنٹر:

عبدالقادر (اسلام آباد)، عماد الدین (لاہور)، سید باسط علی شاہ (لاہور)،

گرافکس ڈیزائننگ:

ایم ریحان مظہر (لاہور)

سلور سکیں (لاہور)، ایم ریحان مظہر (لاہور)

پروسیسنگ:

مؤلفین و مرتبین

ڈاکٹر طاہر محمود	ڈاکٹر طاہر محمود
پی۔ ایچ۔ ڈی (اُردو)، ایم ایڈ، ماہر مضمون	ایم۔ اے (اُردو)، بی ایڈ ماہر مضمون
ایڈیٹوریل بورڈ	نظر ثانی
ڈاکٹر روش ندیم (پی۔ ایچ۔ ڈی، اُردو)	پروفیسر مجیب الرحمان (سابقہ پروفیسر، انجینئر کالج، لاہور)
ڈاکٹر عزیز ابن الحسن (صدر شعبہ اُردو، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد)	پروفیسر رانا ندیم (ملتان پبلک سکول، ملتان)
ڈاکٹر ارشد معراج (ایسوسی ایٹ پروفیسر، بین الاقوامی یونیورسٹی، اسلام آباد)	پروفیسر شفا رانا (ٹیکن ہاؤس سکول، لاہور)
چوہدری محمد اسحاق (معلم گورنمنٹ بوائز ہائی سکول، تراجہیا، راولپنڈی)	پروفیسر اسماء تنویر (سائی کیس سکول، لاہور)
	ڈاکٹر وسیم انجم (وفاقی اُردو یونیورسٹی، اسلام آباد)
	ڈاکٹر صلاح الدین درویش
	(ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبہ اُردو ویڈیو رل معلم)

فہرست

پہلی سہ ماہی

نمبر شمار	اسباق	صفحہ نمبر
۱۔	اعادہ	۱
۲۔	حروف کے نام، اشکال اور اصوات	۱۱
۳۔	حروف کے نام اور اشکال	۱۵
۴۔	اعراب لگانا	۲۰
۵۔	الفاظ سازی	۲۶
۶۔	سادہ جملے سن کر ان کا مفہوم سمجھ سکیں	۳۶
۷۔	اُردو گوئی	۴۵
	جائزہ ۱۔	۴۶

دوسری سہ ماہی

۱۔	حمد	۴۷
۲۔	نعت	۵۲
۳۔	آخری رسول خاتمہ النبیین	۵۸
۴۔	مل جل کر رہنا	۶۴
	جائزہ ۲۔	۶۵
۵۔	دیانت داری	۶۷

۷۳	میر اسکول	۶۔
۷۹	ہمارے اقبال پیارے اقبال	۷۔

تیسری سہ ماہی

۸۵	ہارا اور جیت	۸۔
۸۶	جائزہ ۳۔	
۸۹	کتاب	۹۔
۹۴	پھل اور سبزیاں	۱۰۔
۱۰۰	پاکستان کی عزت	۱۱۔
۱۰۶	پاکستانی لباس	۱۲۔
۱۰۷	جائزہ ۴۔	
۱۰۹	پالتو جانور	۱۳۔
۱۱۵	بارش اور دھنک	۱۴۔
۱۲۰	ورلڈ کپ کے بعد	۱۵۔
۱۲۵	کلی جائزہ	
۱۲۶	فرہنگ	

مجوزہ خاکہ برائے تدریس

دورانیہ	تفصیل
۴۰ منٹ	ایک پیریڈ
۵ تا ۷ منٹ	سابقہ معلومات کا اعادہ / آمادگی
۵ تا ۷ منٹ	اعلان سبق / پیشکش / وضاحت / مشقی کام
۲۰ تا ۳۰ منٹ	طلبہ کی شمولیت، کارکردگی، پڑھائی لکھائی، دیگر سرگرمیاں، کام کا جائزہ

تعارف:

خدائے بزرگ و برتر کا شکر اور احسان ہے کہ ”بادبان اُردو“ کو پذیرائی مل رہی ہے۔ اس کتاب سے اساتذہ اور طلباء استفادہ کر رہے ہیں اور نہایت دلچسپی کے ساتھ اُردو سیکھنے اور سکھانے کا عمل جاری رکھے ہوئے ہیں۔ ان کی یہی دلچسپی اُردو زبان کی نشوونما میں مدد و معاون ثابت ہو رہی ہے۔

مسلسل تحقیق و مشاہدے نیز اساتذہ کی آرا و تجاویز کی روشنی میں اس کتاب پر نظر ثانی کی گئی ہے۔ اساتذہ کی رہنمائی اور سہولت کے پیش نظر رہنمائے اساتذہ کو بھی نئے سرے سے ترتیب دیا گیا ہے جس میں مندرجہ ذیل نکات کو مد نظر رکھا گیا ہے:

- تدریسی مواد کی وضاحت
- مشقوں میں اضافہ
- گھر کے کام کے لیے تجاویز
- تصویری تفہیم
- تحریری و عملی سرگرمیوں کے لیے تجاویز، ان کی وضاحت و حل
- ذخیرہ الفاظ میں اضافہ
- تین معیاد میں تقسیم نصاب
- ہر سبق کے عمومی و خصوصی مقاصد کی وضاحت
- کتاب میں دی گئی مشقوں کے حل
- تفہیم، قواعد، تخلیقی لکھائی کروانے کے طریقے اور تجاویز
- تختہ نزم کے لیے تجاویز
- اوقات کار کی تقسیم
- جائزہ رپورٹ برائے اساتذہ

مقاصد:

الفاظ سازی و جملہ سازی، بھاری آواز والے الفاظ، تشدید (ّ) کی پہچان، ”ی اور ے“ کا استعمال اور ان دونوں کی آوازوں کا فرق، دو، تین اور چار حرفی الفاظ سازی۔

ذخیرہ الفاظ:

ذخیرہ الفاظ کو بطور املا کروانا، نیز جملوں، عبارت اور نظم میں استعمال کروانا۔

قواعد:

واحد جمع کا تعارف، ہے اور ہیں کا فرق، تھا، تھی، تھے، کا استعمال، ختمہ (-) اور سوالیہ (?) کی پہچان اور استعمال، الفاظ کی ضد، مذکر مونث بنانے کے طریقے

تفہیم:

خالی جگہ میں درست لفظ لکھوانا، تصویر دیکھ کر واقعہ سازی کرنا، تصویر دیکھ کر جملے بنانا، سوالات کے زبانی و تحریری جوابات دینے کی صلاحیت پیدا کرنا۔

تحریری استعداد:

الفاظ سازی، جملہ سازی کروانا، مضمون، کہانی اور نظم (الفاظ کی تبدیلی کے ساتھ) لکھنے کی صلاحیت پیدا کرنا، گنتی ایک سے دس تک الفاظ اور ہندسوں میں لکھوانا۔

خصوصی مقاصد:

• طلباء کو اخلاقی اقدار کا پابند بنانا۔

• نظم و ضبط سکھانا۔

ان کے رہن سہن اور دیگر طور طریقوں کو دینی تعلیمات اور تہذیب و تمدن سے آراستہ کرنا اور انہیں اچھا مسلمان، کارآمد شہری اور محب وطن پاکستانی بنانا۔

اُردو زبان سکھانے کے لیے مندرجہ ذیل ترتیب کو مدنظر رکھا جائے۔

دیکھنا	سننا	بولنا	پڑھنا	لکھنا
--------	------	-------	-------	-------

زبان سکھانے کے لیے دیکھنے اور سننے کے مواقع کثرت سے فراہم کیجیے۔ اس کے لیے ضروری لوازمات میں فلیش کارڈز، تصاویر، اخبار، کہانیاں، نظمیں سننا، ماڈل، آڈیو، مختلف چیزوں، جگہوں کا مشاہدہ کرنا، ان کے بارے میں گفت گو کرنا، زبانی سوالات کرنا اور زبانی جوابات سننا، معیاری گفت گو، الفاظ کا چناؤ اور درست ادائیگی کا دھیان کرنا شامل ہے۔ اس سے طلباء کے سوچنے، سمجھنے، سننے، بولنے کی صلاحیت میں اضافہ ہوگا اور مطالعے کا شوق پروان چڑھے گا۔

سن کر لکھنے، مثلاً املا یا سوالات کو سن کر ان کے جوابات لکھنے یا ہدایت سن کر ان پر عمل کرنے کی صلاحیتوں میں اضافہ کرنا بھی ضروری ہے۔

طلباء کو زیادہ سے زیادہ بولنے کے مواقع فراہم کرنا اور دوران سبق سوالات کے جوابات سننا، طلباء کو سبق سے ملتا جلتا واقعہ یا کہانی سننے کے لیے کہنا، نظمیں سننا، ڈرامے کے دوران مکالموں کی ادائیگی اور آواز کا اتار چڑھاؤ سکھانا بھی ضروری عمل ہے۔ اس سے انہیں بولنے اور گفت گو کرنے کا سلیقہ آئے گا۔ اسی طرح انہیں اپنے پسندیدہ موضوع / عنوان پر اپنے خیالات کے اظہار کا موقع بھی فراہم کرنا چاہیے۔

تدریس اُردو کے لیے اہم ہدایات:

- سکھانے کے عمل کے لیے کلاس میں دوستانہ ماحول رکھیے۔
- خوف و دہشت کی فضا میں صلاحیتیں دم توڑ جاتی ہیں۔
- پیارا و محبت بھرا ماحول صلاحیتوں میں اضافے کا سبب بنتا ہے۔
- اغلاط کی اصلاح نہایت دوستانہ انداز میں کیجیے۔

اچھا کام کرنے پر ”شاباش“ کہیے، حوصلہ افزائی کے لیے تحقیکٹ یا انعام دیجیے۔ ایسا کرنے سے بہترین نتائج حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ بچے ایک دوسرے پر سبقت حاصل کرنے کی کوشش میں مزید محنت کرتے ہیں اور شوق سے پڑھتے ہیں۔

”رہنمائے اساتذہ“ کا مطالعہ ضروری ہے۔ کسی مشکل کی صورت میں دیگر ساتھی اساتذہ / صدر معلم سے مدد لی جاسکتی ہے۔

اعادہ / آمادگی:

کوئی بھی نیا سبق پڑھانے سے پہلے بچوں کو سابقہ معلومات سے متعلق گفت گو یا سوال کیجیے۔ نہایت دلچسپ انداز میں نیا سبق پڑھانے کے لیے ذہنی طور پر آمادہ کیجیے۔ مثلاً سبق سے ملتی جلتی کہانی یا واقعہ سنانا، قرآنی آیت یا حدیث کا ترجمہ سنانا، موضوع سے متعلق دلچسپ معلومات دینا، نظم پڑھانے کی صورت میں اس سے ملتی جلتی نظموں کا ریکارڈ سنوانا، ماڈل اور تصاویر کے ذریعے بچوں کی توجہ حاصل کرنا وغیرہ وغیرہ۔

پڑھائی:

بچوں کو پڑھائی کے بھی زیادہ سے زیادہ مواقع فراہم کیجیے۔ عبارت اور نظم بار بار پڑھوائیے، ان کا تلفظ درست کروائیے۔ انھیں کہانیوں، نظموں، انٹرویو، اخبارات اور رسالوں کے مطالعے کی رغبت دلائیے۔ دوسرے سیکشنز کے بچوں کے ساتھ پڑھائی کے مقابلے کا انعقاد کیجیے۔ اسمبلی اور دیگر مواقع پر بھی پڑھائی (Reading) کے مقابلے رکھیے۔

طریقہ تدریس

نمونہ تدریس:

پہلے خود درست تلفظ و ادائیگی کے ساتھ ٹھہر ٹھہر کر آواز کے اتار چڑھاؤ اور چہرے کے تاثرات کے ساتھ پڑھیے، جبکہ بچے ہر لفظ پر انگلی رکھیں اور بغور سنیں۔

طلبا کی شمولیت:

پھر بچوں سے پڑھوائیے۔ سب سے پہلے ان بچوں سے پڑھوائیے جو اچھا پڑھتے ہوں، پھر ایک اچھا پڑھنے والے بچے کے ساتھ کسی ایسے بچے کو کھڑا کیجیے جسے پڑھنے میں دقت ہوتی ہو، دونوں سے ایک ساتھ پڑھوائیے۔

• پھر تمام بچوں سے باری باری پڑھوائیے اور ان کا تلفظ درست کرواتے جائیے۔

• اس کے بعد ان کے گروپ بنوادیتجیے۔ گروپ کا ایک بچہ باقی بچوں کو پڑھ کر سنائے۔

• پھر ایک گروپ دوسرے گروپ کو پڑھ کر سنائے۔

• اس طرح بار بار پڑھنے سے ان کے پڑھنے میں روانی آئے گی۔

خوش خطی:

لکھائی بہتر کرنے کے لیے روزانہ خوش خطی کا کام دینا نہایت ضروری ہے۔ اس کے لیے نمونے کے طور پر الفاظ کو تختہ تحریر پر لکھیے اور بچوں کو خوش خط لکھنے کا طریقہ بناوٹ کے نشان کے ذریعے سمجھائیے۔ مثلاً:

ب۔ بکری ج۔ جہاز

الفاظ میں شوشوں کی بناوٹ کا خیال رکھوائیے۔

ذخیرہ الفاظ صحیح بناوٹ کے ساتھ تختہ تحریر پر لکھے جائیں اور بچے اسی انداز میں کاپی میں لکھیں۔ کاپی ہی میں ان کی اصلاح کی جائے اور اصلاح کے بعد وہ الفاظ کم از کم تین مرتبہ لکھوائے جائیں۔ درست بناوٹ کے لیے بار بار یاد دہانی کروائی جائے، اور توجہ دلائی جائے۔ اس طرح یقیناً ان کی لکھائی بہتر ہوتی جائے گی۔

املا:

زبانی تحریر کے لیے املا ایک مؤثر عمل ہے۔

اس کی تیاری کے لیے ذخیرہ الفاظ کو تختہ تحریر پر لکھا جائے اور بچوں سے پڑھوایا جائے۔ پھر ان الفاظ کو مٹا دیا جائے اور بچوں سے لکھوایا جائے۔ گھر پر املا کی تیاری کے لیے بچوں سے کہا جائے کہ وہ گھر میں ان الفاظ کو لکھ کر یاد کریں، اگلے دن وہ آسانی سے املا کر سکیں گے۔

بورڈ پر املا کی تیاری کے لیے اس ترتیب کا خیال رکھا جائے۔

• غور سے دیکھیں • بلند آواز سے پڑھیں • الفاظ کو مٹا دیں

• بغیر دیکھے لکھیں • اصلاح شدہ الفاظ پانچ بار لکھیں

خود اصلاح:

بچوں کو اپنے کام کا خود جائزہ لینے کی عادت بھی ڈالیے۔ مثلاً کام مکمل کرنے کے بعد طلبا کو پانی پینل رکھ دیں، پھر

آپ تختہ تحریر پر الفاظ / حل لکھیے اور بچے بورڈ کے کام سے اپنا کام ملائیں، اغلاط پر دائرہ بنائیں اور ان کے سامنے انھیں درست کر کے لکھیں۔

تفہیم:

طلبا کی فہم میں اضافے کے لیے ضروری ہے کہ وہ عبارت کو سمجھیں، سوالات کے جوابات خود ڈھونڈیں یا عبارت سمجھ کر خود جوابات دینے اور لکھنے کی کوشش کریں۔ سمجھ کر اپنے الفاظ میں لکھنا ان کے فہم کو جلا بخشتا ہے۔ یہ کام اگرچہ محنت طلب ہے۔ تاہم بہترین نتائج کا ضامن ہے۔
مخصوص جوابات لکھوانے سے ان کی تحریری صلاحیتیں کبھی بھی پروان نہیں چڑھ سکتیں۔

سمعی و بصری مواد:

تدریسی عمل میں سمعی اور بصری مواد کی بہت اہمیت ہے۔ اس سے بچوں کی دلچسپی میں دو چند اضافہ ہو جاتا ہے اور وہ مشکل سے مشکل نظریے کو آسانی سے سمجھ لیتے ہیں۔ جہاں تک ممکن ہو آڈیو / وڈیو، فلیش کارڈز، تصاویر، ماڈل، چارٹس وغیرہ کا موثر انداز میں استعمال کروایا جائے۔

حوصلہ افزائی:

- حوصلہ افزائی بچوں کی صلاحیتوں میں اضافے کا باعث بنتی ہے اور مسابقت کا جذبہ پیدا کرتی ہے۔
- حوصلہ افزائی کے لیے مختلف طریقے اپنائے جاسکتے ہیں۔ مثلاً:
- ان کا کام تختہ نرم پر آویزاں کیا جائے۔
- ان کا کام دوسرے بچوں کو پڑھ کر سنایا جائے۔
- اسمبلی میں یا دیگر مواقع پر بچوں کو اپنی کارکردگی دکھانے کا موقع فراہم کیا جائے۔
- ان کے کام پر ”شاباش“ لکھا جائے اور زبانی بھی کہا۔
- ان کا اچھا کام رسالے یا اخبار میں چھپنے کے لیے بھیجا جائے۔
- ان کے بنائے ہوئے ماڈل اور تصاویر کی نمائش کی جائے۔

جائزہ رپورٹ:

بہترین	بہتر	توجہ درکار ہے
--------	------	---------------

سبق نمبر:

حمد

مقاصد:

- طلباء کو حمد کے معنی و مفہوم سے آگاہ کرنا۔
- انھیں اس قابل بنانا کہ وہ حمد پڑھنے، سمجھنے اور زبانی یاد کرنے پر قادر ہو جائیں اور نئے الفاظ لکھنے اور ان سے چند جملے بنانے کی صلاحیت حاصل کر سکیں۔
- وہ یہ جان لیں کہ ہمارا حقیقی خالق، مالک اور رازق اللہ تعالیٰ ہے۔

امدادی اشیا:

- تختہ تحریر
- نئے الفاظ کے فلش کارڈز
- تختہ نرم
- پھل، پودے اور خدا کی بنائی ہوئی چیزوں کے حوالے سے ماڈل
- الفاظ کے جوڑوں کے لیے کارڈ بنانا۔

طریقہ تدریس (پیریڈز: ۳ سے ۴)

آمادگی:

حمد پڑھانے سے پہلے بچوں سے پوچھا جائے کہ کیا وہ کبھی سوچتے ہیں کہ یہ سورج، چاند، ستارے کس نے بنائے؟ ہمیں کس نے پیدا کیا؟ یہ پہاڑ، دریا اور ندیاں کس نے رواں رکھی ہیں؟

اعلان سبق، وضاحت، مشقی کام:

بچوں کو بتائیے کہ ہم آج ایسی نظم پڑھیں گے جس میں اللہ تعالیٰ کی تعریف کی جائے گی اور اس نظم کو حمد کہتے ہیں۔ اس انداز سے بچوں کو معلوم بھی ہو جائے گا کہ حمد ایسی نظم ہوتی ہے جس میں اللہ تعالیٰ کی تعریف کی جاتی ہے۔ بچوں کو نظم میں اوپر موجود نئے الفاظ سے اس انداز سے متعارف کروائیں کہ وہ انھیں سنیں اور ان کے معنی سے بھی آشنا ہو سکیں۔ اس طرح ان کے ذخیرہ الفاظ میں بھی اضافہ ہو جائے گا۔ حمد کو پڑھاتے ہوئے کوشش کریں کہ تحت الفاظ سے پڑھیں۔ اس طرح بچوں کی توجہ آسانی سے اپنی طرف مائل کر سکیں گے۔

حل شدہ مشق:

سوالات تختہ تحریر پر لکھ کر بچوں کو زبانی جوابات پوچھیے اور پھر انہیں کاپی پر لکھنے کے لیے کہیں۔ کاپی ہی ان کی اصلاح کا ایک ذریعہ ہے اس لیے کاپی پر موجود کام کو چیک کرتے وقت ان کی اصلاح ضرور کریں۔

گھر کا کام:

- بچوں کو مشق ہی میں سے گھر کا کام بھی کرنے کے لیے دیا جائے تاکہ بچے مشق سے اچھی طرح آشنا ہو سکیں۔
- بچوں کی عمر اور دلچسپی کو مد نظر رکھتے ہوئے گھر کا کام دیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہوگا۔

☆.....☆.....☆

سبق نمبر: ۲

نعت

مقاصد:

- طلباء کو نعت کے معنی و مفہوم سے آگاہ کرنا۔
- انہیں اس قابل بنانا کہ وہ نعت پڑھنے، سمجھنے اور زبانی یاد کرنے پر قادر ہو جائیں اور نئے الفاظ لکھنے اور ان سے چند جملے بنانے کی صلاحیت حاصل کر سکیں۔
- وہ یہ جان لیں کہ ہمارے نبی کریم ﷺ کی ذات ہمارے لیے کس درجہ اہمیت کی حامل ہے۔

امدادی اشیا:

- تختہ تحریر
- نئے الفاظ کے فلپش کارڈز
- تختہ نرم
- پھل، پودے اور خدا کی بنائی ہوئی چیزوں کے حوالے سے ماڈل
- الفاظ کے جوڑوں کے لیے کارڈ بنانا۔

طریقہ تدریس (پیریڈز: ۳ سے ۴)

آمادگی:

نعت پڑھانے سے پہلے بچوں سے پوچھا جائے کہ کیا وہ کبھی سوچتے ہیں ہمارے آخری نبی کون ہیں؟

اعلانِ سبق، وضاحت، مشقی کام:

بچوں کو بتائیے کہ ہم آج ایسی نظم پڑھیں گے جس میں حضرت محمد ﷺ کی تعریف کی جائے گی اور اس نظم کو نعت کہتے ہیں۔ اس انداز سے بچوں کو معلوم بھی ہو جائے گا کہ نعت ایسی نظم ہوتی ہے جس میں نبی کریم ﷺ کی تعریف کی جاتی ہے۔ بچوں کو نظم میں اوپر موجود نئے الفاظ سے اس انداز سے متعارف کروائیں کہ وہ انھیں سنیں اور ان کے معنی سے بھی آشنا ہو سکیں۔ اس طرح ان کے ذخیرہ الفاظ میں بھی اضافہ ہو جائے گا۔ نعت کو پڑھاتے ہوئے کوشش کریں کہ تحت الفاظ سے پڑھیں۔ اس طرح بچوں کی توجہ آسانی سے اپنی طرف مائل کر سکیں گے۔

تدریسی عمل کو موثر بنانے کے لیے سبق کے ”حاصلاتِ تعلیم“ اُستادہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ”سوچیں اور بتائیں“ کے سوالات بچوں سے پوچھے تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ”ٹھہریں اور بتائیں“ کے سوالات پڑھنے کے دوران میں بچوں سے پوچھیے۔ ”کیا آپ جانتے ہیں؟“ میں دی گئی معلومات بھی سبق کے شروع میں دیکھیے۔ اس عمل سے بچوں کو آسانی سے نعت میں موجود چیزیں سمجھ میں آجائیں گئیں۔

حل شدہ مشق:

سوالات تحتہ تحریر پر لکھ کر بچوں کو زبانی جوابات پوچھیے اور پھر انھیں کاپی پر لکھنے کے لیے کہیں۔ کاپی ہی ان کی اصلاح کا ایک ذریعہ ہے اس لیے کاپی پر موجود کام کو چیک کرتے وقت ان کی اصلاح ضرور کریں۔

گھر کا کام:

- بچوں کو مشق ہی میں سے گھر کا کام بھی کرنے کے لیے دیا جائے تاکہ بچے مشق سے اچھی طرح آشنا ہو سکیں۔
- بچوں کی عمر اور دلچسپی کو مد نظر رکھتے ہوئے گھر کا کام دیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہوگا۔

☆.....☆.....☆

سبق نمبر: ۳

آخری رسول ﷺ

مقاصد:

- طلباء کو آپ ﷺ کی ذات سے متعلق آگاہی فراہم کریں۔
- انھیں اس قابل بنانا کہ وہ سیرت النبی سے متعلق کسی بھی قسم کا مواد پڑھنے، سمجھنے اور زبانی یاد کرنے پر قادر ہو جائیں اور نئے الفاظ لکھنے اور ان سے چند جملے بنانے کی صلاحیت حاصل کر سکیں۔
- وہ یہ جان لیں کہ ہمارے نبی کریم ﷺ کی ذات ہمارے لیے کس درجہ اہمیت کی حامل ہے۔

امدادی اشیا:

- تختہ تحریر
- نئے الفاظ کے فلش کارڈز
- تختہ نرم
- پھل، پودے اور خدا کی بنائی ہوئی چیزوں کے حوالے سے ماڈل
- الفاظ کے جوڑوں کے لیے کارڈ بنانا۔

طریقہ تدریس (پیریڈز: ۶ سے ۷)

آمادگی:

سبق پڑھانے سے پہلے بچوں سے پوچھا جائے کہ کیا وہ کبھی سوچتے ہیں ہمارے آخری نبی کون ہیں؟

اعلان سبق، وضاحت، مشقی کام:

بچوں کو بتائیے کہ ہم آج حضرت محمد ﷺ کے بارے میں پڑھیں گے۔ اس انداز سے بچوں کو معلوم بھی ہو جائے گا کہ انھیں آج آپ ﷺ کی زندگی سے متعلق لازمی معلومات حاصل ہو جائیں گی۔ سبق کی تدریس کے دوران میں کوشش کریں کہ پہلے ان بچوں کا انتخاب کریں جو اچھا پڑھنے والے ہوں اس طرح آپ کو بات کی وضاحت کرنے میں بھی آسانی ہوگی اور بچے آسانی سے معاملات کو سمجھ سکیں گے۔

تدریسی عمل کو موثر بنانے کے لیے سبق کے ”حاصلاتِ تعلیم“ اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ”سوچیں اور بتائیں“ کے سوالات بچوں سے پوچھے تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ”ٹھہریں اور بتائیں“ کے سوالات پڑھنے کے دوران میں بچوں سے پوچھیے۔ ”کیا آپ جانتے ہیں؟“ میں دی گئی معلومات بھی سبق کے شروع میں دیجیے۔ اس عمل سے بچوں کو آسانی سے سبق میں موجود چیزیں سمجھ میں آجائیں گی۔

حل شدہ مشق:

سوالات تختہ تحریر پر لکھ کر بچوں کو زبانی جوابات پوچھیے اور پھر انھیں کاپی پر لکھنے کے لیے کہیں۔ کاپی ہی ان کی اصلاح کا ایک ذریعہ ہے اس لیے کاپی پر موجود کام کو چیک کرتے وقت ان کی اصلاح ضرور کریں۔

گھر کا کام:

- بچوں کو مشق ہی میں سے گھر کا کام بھی کرنے کے لیے دیا جائے تاکہ بچے مشق سے اچھی طرح آشنا ہو سکیں۔
- بچوں کی عمر اور دلچسپی کو مد نظر رکھتے ہوئے گھر کا کام دیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہوگا۔

سبق نمبر: ۱۰

مل جل کر رہنا

مقاصد:

- طلباء کو مل جل کر رہنے کے فوائد بیان کریں۔
- بچوں کو اس قابل بنایا جائے کہ وہ مل جل کر رہنے کی اہمیت کو جان سکیں پھر سبق میں سے نئے الفاظ لکھنے اور ان سے چند جملے بنانے کی صلاحیت حاصل کر سکیں۔
- وہ یہ جان لیں کہ انسان کی موجود ترقی میں مل جل کر رہنے کی کس قدر اہمیت ہے۔

امدادی اشیا:

- تختہ تحریر
- نئے الفاظ کے فلپش کارڈز
- تختہ نرم
- پھل، پودے اور خدا کی بنائی ہوئی چیزوں کے حوالے سے ماڈل
- الفاظ کے جوڑوں کے لیے کارڈ بنانا۔

طریقہ تدریس (پیریڈز: ۳ سے ۴)

آمادگی:

سبق پڑھانے سے پہلے بچوں سے پوچھا جائے کہ مل جل کر رہنا کون کون پسند کرتا ہے؟

اعلان سبق، وضاحت، مشقی کام:

بچوں کو بتائیے کہ ہم آج جو سبق پڑھیں گے جس میں ہم مل جل کر رہنے کی وجہ سے ہونے والی ترقی کے بارے میں جان سکیں گے۔ اس انداز سے بچوں کو معلوم بھی ہو جائے گا کہ مل جل کر رہنا ضروری ہے۔ سبق میں اوپر موجود نئے الفاظ سے اس انداز سے متعارف کروائیں کہ وہ انھیں سنیں اور ان کے معنی سے بھی آشنا ہو سکیں۔ اس طرح ان کے ذخیرہ الفاظ میں بھی اضافہ ہو جائے گا۔ سبق کو پڑھاتے ہوئے کوشش کریں کہ تلفظ پر خصوصی زور دیا جائے۔ اس طرح بچوں کی توجہ آسانی سے اپنی طرف مائل کر سکیں گے۔

تدریسی عمل کو موثر بنانے کے لیے سبق کے ”حاصلاتِ تعلیم“ اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا

متن پڑھانے سے قبل ”سوچیں اور بتائیں“ کے سوالات بچوں سے پوچھے تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔
 ”ٹھہریں اور بتائیں کے سوالات پڑھنے کے دوران میں بچوں سے پوچھیے۔ ”کیا آپ جانتے ہیں؟“ میں دی گئی
 معلومات بھی سبق کے شروع میں دیکھیے۔ اس عمل سے بچوں کو آسانی سے سبق میں موجود چیزیں سمجھ میں آجائیں گئیں۔

حل شدہ مشق

سوالات تختہ تحریر پر لکھ کر بچوں کو زبانی جوابات پوچھیے اور پھر انہیں کاپی پر لکھنے کے لیے کہیں۔ کاپی ہی ان کی
 اصلاح کا ایک ذریعہ ہے اس لیے کاپی پر موجود کام کو چیک کرتے وقت ان کی اصلاح ضرور کریں۔

گھر کا کام:

- بچوں کو مشق ہی میں سے گھر کا کام بھی کرنے کے لیے دیا جائے تاکہ بچے مشق سے اچھی طرح آشنا ہو سکیں۔
- بچوں کی عمر اور دلچسپی کو مد نظر رکھتے ہوئے گھر کا کام دیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہوگا۔

☆.....☆.....☆

سبق نمبر: ۵

دیانت داری

مقاصد:

- طلباء کو دیانت داری کے فوائد بیان کریں۔
- بچوں کو اس قابل بنایا جائے کہ دیانت داری کی اہمیت کو جان سکیں پھر سبق میں سے نئے الفاظ لکھنے اور ان سے
 چند جملے بنانے کی صلاحیت حاصل کر سکیں۔
- وہ یہ جان لیں کہ انسان کی موجود ترقی میں مل جل کر رہنے کی کس قدر اہمیت ہے۔

امدادی اشیا:

- تختہ تحریر
- نئے الفاظ کے فلپش کارڈز
- تختہ نرم
- پھل، پودے اور خدا کی بنائی ہوئی چیزوں کے حوالے سے ماڈل
- الفاظ کے جوڑوں کے لیے کارڈ بنانا۔

طریقہ تدریس (پیریڈز: ۳ سے ۴)

آمادگی:

سبق پڑھانے سے پہلے بچوں سے پوچھا جائے کہ دیانت داری کیا ہے؟

اعلان سبق، وضاحت، مشقی کام:

بچوں کو بتائیے کہ ہم آج جو سبق پڑھیں گے جس میں ہم دیانت داری کے باعث انسان کس طرح انعام پاتا ہے۔ اس انداز سے بچوں کو معلوم بھی ہو جائے گا کہ زندگی میں دیانت داری کس قدر ضروری ہے۔ سبق میں اوپر موجود نئے الفاظ سے اس انداز سے متعارف کروائیں کہ وہ انہیں سنیں اور ان کے معنی سے بھی آشنا ہو سکیں۔ اس طرح ان کے ذخیرہ الفاظ میں بھی اضافہ ہو جائے گا۔ سبق کو پڑھاتے ہوئے کوشش کریں کہ تلفظ پر خصوصی زور دیا جائے۔ اس طرح بچوں کی توجہ آسانی سے اپنی طرف مائل کر سکیں گے۔

تدریسی عمل کو موثر بنانے کے لیے سبق کے ”حاصلاتِ تعلم“ اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ”سوچیں اور بتائیں“ کے سوالات بچوں سے پوچھے تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ”ٹھہریں اور بتائیں“ کے سوالات پڑھنے کے دوران میں بچوں سے پوچھیے۔ ”کیا آپ جانتے ہیں؟“ میں دی گئی معلومات بھی سبق کے شروع میں دیجیے۔ اس عمل سے بچوں کو آسانی سے سبق میں موجود چیزیں سمجھ میں آجائیں گئیں۔

حل شدہ مشق:

سوالات تختہ تحریر پر لکھ کر بچوں کو زبانی جوابات پوچھیے اور پھر انہیں کاپی پر لکھنے کے لیے کہیں۔ کاپی ہی ان کی اصلاح کا ایک ذریعہ ہے اس لیے کاپی پر موجود کام کو چیک کرتے وقت ان کی اصلاح ضرور کریں۔

گھر کا کام:

- بچوں کو مشق ہی میں سے گھر کا کام بھی کرنے کے لیے دیا جائے تاکہ بچے مشق سے اچھی طرح آشنا ہو سکیں۔
- بچوں کی عمر اور دلچسپی کو مد نظر رکھتے ہوئے گھر کا کام دیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہوگا۔

☆.....☆.....☆

سبق نمبر: ۶

میرا اسکول

مقاصد:

- طلباء کو اسکول کی اہمیت سے آشنا کروانا۔
- بچوں کو اس قابل بنایا جائے کہ وہ اپنے اسکول کے متعلق آسانی سے بیان کر سکیں۔ پھر سبق میں سے نئے الفاظ لکھنے اور ان سے چند جملے بنانے کی صلاحیت حاصل کر سکیں۔
- سبق کے ذریعے سے جب وہ اسکول میں موجود سہولیات اور اپنے اسکول میں موجود سہولیات کا جائزہ لیں گے تو ان میں موازنہ کی صلاحیت پیدا ہوگی اور ان کی دل میں اپنے اسکول سے محبت کا جذبہ پیدا ہوگا۔

امدادی اشیا:

- تختہ تحریر
- نئے الفاظ کے فلپش کارڈز
- تختہ نرم
- پھل، پودے اور خدا کی بنائی ہوئی چیزوں کے حوالے سے ماڈل
- الفاظ کے جوڑوں کے لیے کارڈ بنانا۔

طریقہ تدریس (پیریڈز: ۳ سے ۴)

آمادگی:

سبق پڑھانے سے پہلے بچوں سے پوچھا جائے کہ آپ کو اپنا اسکول کیسا لگتا ہے؟

اعلان سبق، وضاحت، مشقی کام:

بچوں کو بتائیے کہ ہم آج جو سبق پڑھیں گے وہ دراصل علامہ اقبال کی ایک نظم ہے جس میں ہم معلومات حاصل کر سکیں گے۔ اس انداز سے بچوں کو معلوم بھی ہو جائے گا کہ یہ موضوع ان کے مطلب کا ہے اس وجہ سے ہر بچہ ذاتی طور پر اس میں دلچسپی لے گا۔ سبق میں اوپر موجود نئے الفاظ سے اس انداز سے متعارف کروائیں کہ وہ انھیں سنیں اور ان کے معنی سے بھی آشنا ہو سکیں۔ اس طرح ان کے ذخیرہ الفاظ میں بھی اضافہ ہو جائے گا۔ سبق کو پڑھاتے ہوئے کوشش کریں کہ تلفظ پر خصوصی زور دیا جائے۔ اس طرح بچوں کی توجہ آسانی سے اپنی طرف مائل کر سکیں گے۔

حل شدہ مشق:

سوالات تختہ تحریر پر لکھ کر بچوں کو زبانی جوابات پوچھیے اور پھر انہیں کاپی پر لکھنے کے لیے کہیں۔ کاپی ہی ان کی اصلاح کا ایک ذریعہ ہے اس لیے کاپی پر موجود کام کو چیک کرتے وقت ان کی اصلاح ضرور کریں۔

گھر کا کام:

- بچوں کو مشق ہی میں سے گھر کا کام بھی کرنے کے لیے دیا جائے تاکہ بچے مشق سے اچھی طرح آشنا ہو سکیں۔
- بچوں کی عمر اور دلچسپی کو مد نظر رکھتے ہوئے گھر کا کام دیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہوگا۔

☆.....☆.....☆

سبق نمبر: ۷

ہمارے اقبال پیارے اقبال!

مقاصد:

- طلباء کو علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کی تصویر دکھا کر ان کے بارے میں پوچھیں تاکہ وہ اس تصویر کو دیکھنے کے بعد شاعر مشرق کو پہچان سکیں۔
- بچوں کو اس قابل بنایا جائے کہ علامہ اقبال کی اہمیت کو جان سکیں پھر سبق میں سے نئے الفاظ لکھنے اور ان سے چند جملے بنانے کی صلاحیت حاصل کر سکیں۔
- بچوں کو واضح کریں کہ علامہ اقبال نے کس طرح ہندوستان کے مسلمانوں کو خواب غفلت سے بیدار کیا۔

امدادی اشیا:

- تختہ تحریر
- نئے الفاظ کے فلپش کارڈز
- تختہ نرم
- پھل، پودے اور خدا کی بنائی ہوئی چیزوں کے حوالے سے ماڈل
- الفاظ کے جوڑوں کے لیے کارڈ بنانا۔

طریقہ تدریس (پیریڈز: ۳ سے ۴)

آمادگی:

سبق پڑھانے سے پہلے بچوں سے پوچھا جائے علامہ اقبال نے کس طرح کی شاعری کی؟

اعلان سبق، وضاحت، مشقی کام:

بچوں کو بتائیے کہ ہم آج جو سبق پڑھیں گے جس میں ہم علامہ اقبال کے متعلق جان سکیں گے۔ اس انداز سے بچوں کو معلوم بھی ہو جائے گا کہ علامہ اقبال کی ہندستان کے مسلمانوں کی نظر میں کیا قدر و منزلت ہے۔ سبق میں اوپر موجود نئے الفاظ سے اس انداز سے متعارف کروائیں کہ وہ انہیں سنیں اور ان کے معنی سے بھی آشنا ہو سکیں۔ اس طرح ان کے ذخیرہ الفاظ میں بھی اضافہ ہو جائے گا۔ سبق کو پڑھاتے ہوئے کوشش کریں کہ تلفظ پر خصوصی زور دیا جائے۔ اس طرح بچوں کی توجہ آسانی سے اپنی طرف مائل کر سکیں گے۔

تدریسی عمل کو موثر بنانے کے لیے سبق کے ”حاصلاتِ تعلم“ اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ”سوچیں اور بتائیں“ کے سوالات بچوں سے پوچھے تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ”ٹھہریں اور بتائیں“ کے سوالات پڑھنے کے دوران میں بچوں سے پوچھیے۔ ”کیا آپ جانتے ہیں؟“ میں دی گئی معلومات بھی سبق کے شروع میں دیجیے۔ اس عمل سے بچوں کو آسانی سے سبق میں موجود چیزیں سمجھ میں آجائیں گئیں۔

حل شدہ مشق:

سوالات تختہ تحریر پر لکھ کر بچوں کو زبانی جوابات پوچھیے اور پھر انہیں کاپی پر لکھنے کے لیے کہیں۔ کاپی ہی ان کی اصلاح کا ایک ذریعہ ہے اس لیے کاپی پر موجود کام کو چیک کرتے وقت ان کی اصلاح ضرور کریں۔

گھر کا کام:

- بچوں کو مشق ہی میں سے گھر کا کام بھی کرنے کے لیے دیا جائے تاکہ بچے مشق سے اچھی طرح آشنا ہو سکیں۔
- بچوں کی عمر اور دلچسپی کو مد نظر رکھتے ہوئے گھر کا کام دیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہوگا۔

☆.....☆.....☆

سبق نمبر: ۷

ہار اور جیت

مقاصد:

- طلباء کو واضح کریں کہ ہار اور جیت کھیل کا حصہ ہیں۔
- بچوں کو اس قابل بنایا جائے کہ وہ ہار اور جیت کی اہمیت کو جان سکیں پھر سبق میں سے نئے الفاظ لکھنے اور ان سے چند جملے بنانے کی صلاحیت حاصل کر سکیں۔
- وہ یہ جان لیں کہ انسان کی زندگی میں ہار اور جیت اپنی جگہ اہم ہے مگر یہ کوئی موت اور زندگی کا معاملہ نہیں ہے۔

امدادی اشیا:

- تختہ تحریر
- نئے الفاظ کے فلپش کارڈز
- تختہ نرم
- پھل، پودے اور خدا کی بنائی ہوئی چیزوں کے حوالے سے ماڈل
- الفاظ کے جوڑوں کے لیے کارڈ بنانا۔

طریقہ تدریس (پیریڈز: ۳ سے ۴)

آمادگی:

سبق پڑھانے سے پہلے بچوں سے پوچھا جائے کہ ہار کیا ہوتی ہے اور جیت کیا ہوتی ہے؟

اعلان سبق، وضاحت، مشقی کام:

بچوں کو بتائیے کہ ہم آج جو سبق پڑھیں گے جس میں ہم ہار اور جیت کے متعلق جاننے کی کوشش کریں گے۔ اس انداز سے بچوں کو معلوم بھی ہو جائے گا کہ ہار اور جیت زندگی میں کس قدر ضروری ہے؟ سبق میں اوپر موجود نئے الفاظ سے اس انداز سے متعارف کروائیں کہ وہ انھیں سنیں اور ان کے معنی سے بھی آشنا ہو سکیں۔ اس طرح ان کے ذخیرہ الفاظ میں بھی اضافہ ہو جائے گا۔ سبق کو پڑھاتے ہوئے کوشش کریں کہ تلفظ پر خصوصی زور دیا جائے۔ اس طرح بچوں کی توجہ آسانی سے اپنی طرف مائل کر سکیں گے۔

تدریسی عمل کو موثر بنانے کے لیے سبق کے ”حاصلاتِ تعلیم“ اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا

متن پڑھانے سے قبل ”سوچیں اور بتائیں“ کے سوالات بچوں سے پوچھے تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔
 ”ٹھہریں اور بتائیں کے سوالات پڑھنے کے دوران میں بچوں سے پوچھیے۔ ”کیا آپ جانتے ہیں؟“ میں دی گئی معلومات بھی سبق کے شروع میں دیتیجیے۔ اس عمل سے بچوں کو آسانی سے سبق میں موجود چیزیں سمجھ میں آجائیں گئیں۔

حل شدہ مشق

سوالات تختہ تحریر پر لکھ کر بچوں کو زبانی جوابات پوچھیے اور پھر انہیں کاپی پر لکھنے کے لیے کہیں۔ کاپی ہی ان کی اصلاح کا ایک ذریعہ ہے اس لیے کاپی پر موجود کام کو چیک کرتے وقت ان کی اصلاح ضرور کریں۔

گھر کا کام:

- بچوں کو مشق ہی میں سے گھر کا کام بھی کرنے کے لیے دیا جائے تاکہ بچے مشق سے اچھی طرح آشنا ہو سکیں۔
- بچوں کی عمر اور دلچسپی کو مد نظر رکھتے ہوئے گھر کا کام دیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہوگا۔

☆.....☆.....☆

سبق نمبر: ۹

کتاب

مقاصد:

- طلباء کو کتاب کے فوائد بیان کریں۔
- بچوں کو اس قابل بنایا جائے کہ وہ کتاب کی اہمیت کو جان سکیں پھر سبق میں سے نئے الفاظ لکھنے اور ان سے چند جملے بنانے کی صلاحیت حاصل کر سکیں۔
- وہ یہ جان لیں کہ انسان کی موجود ترقی میں کتاب کی کس قدر اہمیت ہے۔

امدادی اشیا:

- تختہ تحریر
- نئے الفاظ کے فلپش کارڈز
- تختہ نرم
- پھل، پودے اور خدا کی بنائی ہوئی چیزوں کے حوالے سے ماڈل
- الفاظ کے جوڑوں کے لیے کارڈ بنانا۔

طریقہ تدریس (پیریڈز: ۳ سے ۴)

آمادگی:

سبق پڑھانے سے پہلے بچوں سے پوچھا جائے کہ وہ کس طرح کی کتاب پڑھنا پسند کرتے ہیں؟

اعلان سبق، وضاحت، مشقی کام:

بچوں کو بتائیے کہ ہم آج جو سبق پڑھیں گے جو دراصل ایک نظم ہے اور اس نظم میں کتاب کے متعلق بتایا گیا ہے۔ اس انداز سے بچوں کو معلوم بھی ہو جائے گا کہ کتاب کس قدر ضروری ہے۔ سبق میں اوپر موجود نئے الفاظ سے اس انداز سے متعارف کروائیں کہ وہ انہیں سنیں اور ان کے معنی سے بھی آشنا ہو سکیں۔ اس طرح ان کے ذخیرہ الفاظ میں بھی اضافہ ہو جائے گا۔ سبق کو پڑھاتے ہوئے کوشش کریں کہ تلفظ پر خصوصی زور دیا جائے۔ اس طرح بچوں کی توجہ آسانی سے اپنی طرف مائل کر سکیں گے۔

تدریسی عمل کو موثر بنانے کے لیے سبق کے ”حاصلاتِ تعلم“ اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ”سوچیں اور بتائیں“ کے سوالات بچوں سے پوچھے تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ”ٹھہریں اور بتائیں“ کے سوالات پڑھنے کے دوران میں بچوں سے پوچھیے۔ ”کیا آپ جانتے ہیں؟“ میں دی گئی معلومات بھی سبق کے شروع میں دیجیے۔ اس عمل سے بچوں کو آسانی سے نظم میں موجود چیزیں سمجھ میں آجائیں گئیں۔

حل شدہ مشق:

سوالات تختہ تحریر پر لکھ کر بچوں کو زبانی جوابات پوچھیے اور پھر انہیں کاپی پر لکھنے کے لیے کہیں۔ کاپی ہی ان کی اصلاح کا ایک ذریعہ ہے اس لیے کاپی پر موجود کام کو چیک کرتے وقت ان کی اصلاح ضرور کریں۔

گھر کا کام:

- بچوں کو مشق ہی میں سے گھر کا کام بھی کرنے کے لیے دیا جائے تاکہ بچے مشق سے اچھی طرح آشنا ہو سکیں۔
- بچوں کی عمر اور دلچسپی کو مد نظر رکھتے ہوئے گھر کا کام دیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہوگا۔

☆.....☆.....☆

سبق نمبر: ۱۰

پھل اور سبزیاں

مقاصد:

- طلباء کو پھل اور سبزیوں کے فوائد بیان کریں۔
- بچوں کو اس قابل بنایا جائے کہ وہ پھلوں اور سبزیوں کی اہمیت کو جان سکیں پھر سبق میں سے نئے الفاظ لکھنے اور ان سے چند جملے بنانے کی صلاحیت حاصل کر سکیں۔
- وہ یہ جان لیں کہ انسان کی موجود ترقی اور ذہنی نشوونما میں پھل اور سبزیاں کس قدر اہمیت کی حامل ہیں۔

امدادی اشیا:

- تختہ تحریر
- نئے الفاظ کے فلپش کارڈز
- تختہ نرم
- پھل، پودے اور خدا کی بنائی ہوئی چیزوں کے حوالے سے ماڈل
- الفاظ کے جوڑوں کے لیے کارڈ بنانا۔

طریقہ تدریس (پیریڈز: ۳ سے ۴)

آمادگی:

سبق پڑھانے سے پہلے بچوں سے پوچھا جائے کہ وہ کون سا پھل کھانا پسند کرتے ہیں؟

اعلان سبق، وضاحت، مشقی کام:

بچوں کو بتائیے کہ ہم آج جو سبق پڑھیں گے جس میں ہم پھل اور سبزیوں کی اہمیت جان سکیں گے۔ اس انداز سے بچوں کو معلوم بھی ہو جائے گا کہ زندگی میں پھل اور سبزیوں کا کس قدر اہم کام ہے۔ سبق میں اوپر موجود نئے الفاظ سے اس انداز سے متعارف کروائیں کہ وہ انھیں سنیں اور ان کے معنی سے بھی آشنا ہو سکیں۔ اس طرح ان کے ذخیرہ الفاظ میں بھی اضافہ ہو جائے گا۔ سبق کو پڑھاتے ہوئے کوشش کریں کہ تلفظ پر خصوصی زور دیا جائے۔ اس طرح بچوں کی توجہ آسانی سے اپنی طرف مائل کر سکیں گے۔

تدریسی عمل کو موثر بنانے کے لیے سبق کے ”حاصلاتِ تعلیم“ اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا

متن پڑھانے سے قبل ”سوچیں اور بتائیں“ کے سوالات بچوں سے پوچھے تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔
 ”ٹھہریں اور بتائیں کے سوالات پڑھنے کے دوران میں بچوں سے پوچھیے۔ ”کیا آپ جانتے ہیں؟“ میں دی گئی
 معلومات بھی سبق کے شروع میں دیکھیے۔ اس عمل سے بچوں کو آسانی سے سبق میں موجود چیزیں سمجھ میں آجائیں گئیں۔
حل شدہ مشق:

سوالات تختہ تحریر پر لکھ کر بچوں کو زبانی جوابات پوچھیے اور پھر انہیں کاپی پر لکھنے کے لیے کہیں۔ کاپی ہی ان کی
 اصلاح کا ایک ذریعہ ہے اس لیے کاپی پر موجود کام کو چیک کرتے وقت ان کی اصلاح ضرور کریں۔
گھر کا کام:

- بچوں کو مشق ہی میں سے گھر کا کام بھی کرنے کے لیے دیا جائے تاکہ بچے مشق سے اچھی طرح آشنا ہو سکیں۔
 - بچوں کی عمر اور دلچسپی کو مد نظر رکھتے ہوئے گھر کا کام دیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہوگا۔
- ☆.....☆.....☆

سبق نمبر: ۱۱

پاکستان کی عزت

مقاصد:

- طلباء کو بتائیں کہ ہم پاکستان میں رہتے ہیں اور اس کی عزت کرنا ہم پر فرض ہے۔
- بچوں کو اس قابل بنایا جائے کہ وہ پاکستان کی عزت اہمیت کو جان سکیں پھر سبق میں سے نئے الفاظ لکھنے اور ان سے چند جملے بنانے کی صلاحیت حاصل کر سکیں۔
- وہ یہ جان لیں کہ ہماری عزت پاکستان کی وجہ سے ہے اگر پاکستان کی عزت ہے تو ہماری عزت ہے۔

امدادی اشیا:

- تختہ تحریر
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختہ نرم
- پھل، پودے اور خدا کی بنائی ہوئی چیزوں کے حوالے سے ماڈل
- الفاظ کے جوڑوں کے لیے کارڈ بنانا۔

طریقہ تدریس (پیریڈز: ۳ سے ۴)

آمادگی:

سبق پڑھانے سے پہلے بچوں سے پوچھا جائے کہ قومی ترانہ کسے آتا ہے؟

اعلان سبق، وضاحت، مشقی کام:

بچوں کو بتائیے کہ ہم آج جو سبق پڑھیں گے جس میں ہم حفیظ جالندھری کی نظم ”پاکستان کی عزت“ کا مطالعہ کریں گے۔ اس انداز سے بچوں کو معلوم بھی ہو جائے گا کہ آج وہ پاکستان کی عزت سے متعلق حفیظ جالندھری کی نظم پڑھنے والے ہیں وہی حفیظ جالندھری جنہوں نے قومی ترانہ بھی لکھا۔ سبق میں اوپر موجود نئے الفاظ سے اس انداز سے متعارف کروائیں کہ وہ انہیں سنیں اور ان کے معنی سے بھی آشنا ہو سکیں۔ اس طرح ان کے ذخیرہ الفاظ میں بھی اضافہ ہو جائے گا۔ سبق کو پڑھاتے ہوئے کوشش کریں کہ تلفظ پر خصوصی زور دیا جائے۔ اس طرح بچوں کی توجہ آسانی سے اپنی طرف مائل کر سکیں گے۔

تدریسی عمل کو موثر بنانے کے لیے سبق کے ”حاصلاتِ تعلم“ اُستادہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ”سوچیں اور بتائیں“ کے سوالات بچوں سے پوچھے تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ”ٹھہریں اور بتائیں“ کے سوالات پڑھنے کے دوران میں بچوں سے پوچھیے۔ ”کیا آپ جانتے ہیں؟“ میں دی گئی معلومات بھی سبق کے شروع میں دیکھیے۔ اس عمل سے بچوں کو آسانی سے سبق میں موجود چیزیں سمجھ میں آجائیں گئیں۔

حل شدہ مشق:

سوالات تختہ تحریر پر لکھ کر بچوں کو زبانی جوابات پوچھیے اور پھر انہیں کاپی پر لکھنے کے لیے کہیں۔ کاپی ہی ان کی اصلاح کا ایک ذریعہ ہے اس لیے کاپی پر موجود کام کو چیک کرتے وقت ان کی اصلاح ضرور کریں۔

گھر کا کام:

- بچوں کو مشق ہی میں سے گھر کا کام بھی کرنے کے لیے دیا جائے تاکہ بچے مشق سے اچھی طرح آشنا ہو سکیں۔
- بچوں کی عمر اور دلچسپی کو مد نظر رکھتے ہوئے گھر کا کام دیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہوگا۔

☆.....☆.....☆

سبق نمبر: ۱۲

پاکستانی لباس

مقاصد:

- طلباء پاکستان کے قومی اور علاقائی لباس کی اہمیت واضح کرنا۔
- بچوں کو اس قابل بنایا جائے کہ وہ جان سکیں کہ اس ملک کے کس علاقے میں کون سا لباس پہنا جاتا ہے۔ پھر سبق میں سے نئے الفاظ لکھنے اور ان سے چند جملے بنانے کی صلاحیت حاصل کر سکیں۔
- وہ یہ جان لیں کہ انسان کی موجود ترقی میں مل جل کر رہنے کی کس قدر اہمیت ہے۔

امدادی اشیا:

- تختہ تحریر
- نئے الفاظ کے فلپش کارڈز
- تختہ نرم
- پھل، پودے اور خدا کی بنائی ہوئی چیزوں کے حوالے سے ماڈل
- الفاظ کے جوڑوں کے لیے کارڈ بنانا۔

طریقہ تدریس (پیریڈز: ۳ سے ۴)

آمادگی:

سبق پڑھانے سے پہلے بچوں سے پوچھا جائے کہ ہمارا قومی لباس کیا ہے؟

اعلان سبق، وضاحت، مشقی کام:

بچوں کو بتائیے کہ ہم آج جو سبق پڑھیں گے وہ بھی ہمارے لباس سے متعلق ہے۔ اس سبق کے ذریعے سے ہم جان سکیں گے کہ کس صوبے کے لوگ کون سا لباس پہنتے ہیں۔ اس انداز سے بچوں کو معلوم بھی ہو جائے گا کہ لباس کی ان کے ہاں کیا اہمیت ہے؟ سبق میں اوپر موجود نئے الفاظ سے اس انداز سے متعارف کروائیں کہ وہ انھیں سنیں اور ان کے معنی سے بھی آشنا ہو سکیں۔ اس طرح ان کے ذخیرہ الفاظ میں بھی اضافہ ہو جائے گا۔ سبق کو پڑھاتے ہوئے کوشش کریں کہ تلفظ پر خصوصی زور دیا جائے۔ اس طرح بچوں کی توجہ آسانی سے اپنی طرف مائل کر سکیں گے۔

تدریسی عمل کو موثر بنانے کے لیے سبق کے ”حاصلاتِ تعلم“ اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا

متن پڑھانے سے قبل ”سوچیں اور بتائیں“ کے سوالات بچوں سے پوچھے تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔
 ”ٹھہریں اور بتائیں کے سوالات پڑھنے کے دوران میں بچوں سے پوچھیے۔ ”کیا آپ جانتے ہیں؟“ میں دی گئی
 معلومات بھی سبق کے شروع میں دیکھیے۔ اس عمل سے بچوں کو آسانی سے سبق میں موجود چیزیں سمجھ میں آجائیں گئیں۔

حل شدہ مشق:

سوالات تختہ تحریر پر لکھ کر بچوں کو زبانی جوابات پوچھیے اور پھر انہیں کاپی پر لکھنے کے لیے کہیں۔ کاپی ہی ان کی
 اصلاح کا ایک ذریعہ ہے اس لیے کاپی پر موجود کام کو چیک کرتے وقت ان کی اصلاح ضرور کریں۔

گھر کا کام:

- بچوں کو مشق ہی میں سے گھر کا کام بھی کرنے کے لیے دیا جائے تاکہ بچے مشق سے اچھی طرح آشنا ہو سکیں۔
- بچوں کی عمر اور دلچسپی کو مد نظر رکھتے ہوئے گھر کا کام دیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہوگا۔

☆.....☆.....☆

سبق نمبر: ۱۳

پالتو جانور

مقاصد:

- بچے پالتو جانوروں کے متعلق جان سکیں۔
- بچوں کو اس قابل بنایا جائے کہ وہ جان سکیں کہ پالتو جانور کون کون سے ہیں؟ پھر سبق میں سے نئے الفاظ لکھنے
 اور ان سے چند جملے بنانے کی صلاحیت حاصل کر سکیں۔
- وہ یہ جان لیں کہ پالتو جانور کس طرح ہمارے کام آتے ہیں اور کون کون سے جانور پالتو جانور ہیں جنہیں ہم
 اپنے گھروں میں رکھتے ہیں۔

امدادی اشیا:

- تختہ تحریر
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختہ نرم
- پھل، پودے اور خدا کی بنائی ہوئی چیزوں کے حوالے سے ماڈل
- الفاظ کے جوڑوں کے لیے کارڈ بنانا۔

طریقہ تدریس (پیریڈز: ۳ سے ۴)

آمادگی:

سبق پڑھانے سے پہلے بچوں سے پوچھا جائے کہ آپ کا پسندیدہ پالتو جانور کون سا ہے؟

اعلان سبق، وضاحت، مشقی کام:

بچوں کو بتائیے کہ ہم آج جو سبق پڑھیں گے وہ بھی پالتو جانوروں کے متعلق ہے اس سبق میں ہم ایک پالتو جانور سے متعلق پڑھیں گے۔ اس انداز سے بچوں کو معلوم بھی ہو جائے گا کہ موضوع ان کی دلچسپی کا ہے اس لیے سبق کی ابتداء ہی سے اس میں دلچسپی لیں گے۔ سبق میں اوپر موجود نئے الفاظ سے اس انداز سے متعارف کروائیں کہ وہ انھیں سنیں اور ان کے معنی سے بھی آشنا ہو سکیں۔ اس طرح ان کے ذخیرہ الفاظ میں بھی اضافہ ہو جائے گا۔ سبق کو پڑھاتے ہوئے کوشش کریں کہ تلفظ پر خصوصی زور دیا جائے۔ اس طرح بچوں کی توجہ آسانی سے اپنی طرف مائل کر سکیں گے۔

تدریسی عمل کو موثر بنانے کے لیے سبق کے ”حاصلاتِ تعلم“ اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ”سوچیں اور بتائیں“ کے سوالات بچوں سے پوچھے تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ”ٹھہریں اور بتائیں“ کے سوالات پڑھنے کے دوران میں بچوں سے پوچھیے۔ ”کیا آپ جانتے ہیں؟“ میں دی گئی معلومات بھی سبق کے شروع میں دیکھیے۔ اس عمل سے بچوں کو آسانی سے سبق میں موجود چیزیں سمجھ میں آجائیں گئیں۔

حل شدہ مشق:

سوالات تختہ تحریر پر لکھ کر بچوں کو زبانی جوابات پوچھیے اور پھر انھیں کاپی پر لکھنے کے لیے کہیں۔ کاپی ہی ان کی اصلاح کا ایک ذریعہ ہے اس لیے کاپی پر موجود کام کو چیک کرتے وقت ان کی اصلاح ضرور کریں۔

گھر کا کام:

بچوں کو مشق ہی میں سے گھر کا کام بھی کرنے کے لیے دیا جائے تاکہ بچے مشق سے اچھی طرح آشنا ہو سکیں۔ بچوں کی عمر اور دلچسپی کو مد نظر رکھتے ہوئے گھر کا کام دیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہوگا۔

☆.....☆.....☆

سبق نمبر: ۱۴

بارش اور دھنک

مقاصد:

- طلباء کو بارش اور دھنک کے متعلق آگاہ کیا جائے۔
- بچوں کو اس قابل بنایا جائے کہ وہ بارش اور دھنک کے متعلق جان سکیں پھر سبق میں سے نئے الفاظ لکھنے اور ان سے چند جملے بنانے کی صلاحیت حاصل کر سکیں۔
- وہ یہ جان لیں کہ بارش کے بعد دھنک کا خوب صورت منظر انسانوں کو کس قدر متاثر کرتا ہے۔

امدادی اشیا:

- تختہ تحریر
- نئے الفاظ کے فلش کارڈز
- تختہ نرم
- پھل، پودے اور خدا کی بنائی ہوئی چیزوں کے حوالے سے ماڈل
- الفاظ کے جوڑوں کے لیے کارڈ بنانا۔

طریقہ تدریس (پیریڈز: ۳ سے ۴)

آمادگی:

سبق پڑھانے سے پہلے بچوں سے پوچھا جائے کہ کبھی بارش کے بعد آپ نے آسمان پر مختلف رنگوں کی پٹی دیکھی ہے؟

اعلان سبق، وضاحت، مشقی کام:

بچوں کو بتائیے کہ ہم آج جو سبق پڑھیں گے وہ بارش اور اس رنگوں والی پٹی یعنی دھنک سے متعلق ہے۔ اس انداز سے بچوں کو معلوم بھی ہو جائے گا کہ آج انھیں کچھ نیا سیکھنے کا موقع ملے گا۔ سبق میں اوپر موجود نئے الفاظ سے اس انداز سے متعارف کروائیں کہ وہ انھیں سنیں اور ان کے معنی سے بھی آشنا ہو سکیں۔ اس طرح ان کے ذخیرہ الفاظ میں بھی اضافہ ہو جائے گا۔ سبق کو پڑھاتے ہوئے کوشش کریں کہ تلفظ پر خصوصی زور دیا جائے۔ اس طرح بچوں کی توجہ آسانی سے اپنی طرف مائل کر سکیں گے۔

تدریسی عمل کو موثر بنانے کے لیے سبق کے ”حاصلاتِ تعلیم“ اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ”سوچیں اور بتائیں“ کے سوالات بچوں سے پوچھے تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ”ٹھہریں اور بتائیں“ کے سوالات پڑھنے کے دوران میں بچوں سے پوچھیے۔ ”کیا آپ جانتے ہیں؟“ میں دی گئی معلومات بھی سبق کے شروع میں دیجیے۔ اس عمل سے بچوں کو آسانی سے سبق میں موجود چیزیں سمجھ میں آجائیں گئیں۔

حل شدہ مشق:

سوالات تحتہ تحریر پر لکھ کر بچوں کو زبانی جوابات پوچھیے اور پھر انھیں کاپی پر لکھنے کے لیے کہیں۔ کاپی ہی ان کی اصلاح کا ایک ذریعہ ہے اس لیے کاپی پر موجود کام کو چیک کرتے وقت ان کی اصلاح ضرور کریں۔

گھر کا کام:

- بچوں کو مشق ہی میں سے گھر کا کام بھی کرنے کے لیے دیا جائے تاکہ بچے مشق سے اچھی طرح آشنا ہو سکیں۔
- بچوں کی عمر اور دلچسپی کو مد نظر رکھتے ہوئے گھر کا کام دیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہوگا۔

☆.....☆.....☆



قومی ترانہ

پاک سر زمین شاد باد کشورِ حسین شاد باد
 ٹو نشانِ عزمِ عالی شان ارضِ پاکستان

مرکزِ یقین شاد باد قوتِ اخوتِ عوام
 قومِ ملک سلطنت پابندہ تابندہ باد

شاد باد منزلِ مُراد رہبرِ ترقی و کمال
 پرچمِ ستارہ و ہلال ترجمانِ ماضی شانِ حال
 سایہٴ خدائے ذوالجلال جانِ استقبال



Contact:

+92 343 524 5518

+92 42 3723 11 12

www.excelbookcompany.com.pk

ایکسل بک کمپنی

ہیڈ آفس: ہاؤس نمبر 992، سٹریٹ 43، E-11/2، اسلام آباد۔

لاہور آفس: 7- میاں مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور۔



EXCEL
BOOK COMPANY